سُورَةُ الفَاتِحَةِ

فضائل

معارف

خواص

از قلم

مولانا محمد مسعود ازہر

booksazhar.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الفاتحہ

فضائل — معارف — خواص

از قلم
مولانا محمد مسعود ازہر

ناشر
مکتبہ عرفان

booksazhar.blogspot.com

فہرست

رحمت،شفاءاور تاثیر سے بھرپور	٤
ہرمسئلے کا حل	
علاج اور دستور العمل	٦
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از:حضرت شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ	٧
سورۃ الفاتحہ کا ایک مختصر خلاصہ	٨
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ	٩
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ...... مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	١٠
اِیَّاكَ نَعْبُدُ ...... اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	١١
اللہ کے عابد،غلام اور بھکاری......جسم کا زہر بھی ختم اور دل کا بھی	١٢
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از:حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	١٣
سورۃ فاتحہ کا دوسرا خلاصہ......مجرب عمل	١٤
ایک وظیفہ......قیمتی تحفہ	١٥
وِرْدُ السَّعَادَۃ......مؤثر اور عجیب کمالات والا عمل	١٦
افادات دہلویہ	١٧
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از:حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ	١٩
موتی پالیجئے	٢٠
سچا یار	٢٦
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از:حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ	٣٣
الفاتحہ	٣٤
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از: حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ	٣٨
وردالسعادۃ	٣٩
ترجمہ سورۃ الفاتحہ،از:حضرت مولانا فتح محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ	٤٣
احادیثِ مبارکہ......سَبع مَثانی اور قرآن عظیم	٤٤

booksazhar.blogspot.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رحمت، شفاء اور تاثیر سے بھرپور

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ''سورۂ فاتحہ'' نصیب فرمائیں...... یہ قرآن مجید کی سب سے زیادہ عظیم الشان ''سورۃ'' ہے...... یہ قرآن مجید کی بنیاد، اساس اور خلاصہ ہے...... یہ ہر خیر کی جامع اور ہر بیماری کی شفاء ہے...... کینسر ہو یا شوگر...... ریاکاری ہو یا تکبر...... سورۂ فاتحہ میں ہر ''مرض'' کا علاج موجود ہے...... سورۂ فاتحہ میں سات آیات ہیں، 29 کلمات اور 139 حروف...... یہ قرآنی ترتیب میں پہلی سورۃ جبکہ نزولی ترتیب میں پانچویں سورۃ ہے...... یہ سورۃ مبارکہ جب نازل ہوئی تو شیطان چیخیں مار کر رویا...... جو سورۂ فاتحہ کو پالیتا ہے اس کے لئے باقی قرآن کو پانا آسان ہوجاتا ہے...... اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کے ہر جملے کا اپنے بندے کو خود جواب عطاء فرماتے ہیں...... اگر کوئی بادشاہ کسی بھکاری کو بلائے اور اسے کہے کہ میں تمہیں ایسے الفاظ بتاتا ہوں کہ جن کے ذریعہ...... تم مجھ سے مانگو گے تو جھولی بھر دوں گا...... پھر بادشاہ فقیر کو الفاظ سکھائے...... اب اس فقیر کی حاجت پوری ہونے میں کیا کسر رہ جاتی ہے؟...... بغیر مثال کے اللہ تعالیٰ نے خود اتنے عظیم الفاظ میں ہمیں...... دعاء سکھائی...... اور اس دعاء کو رحمت، شفاء اور تاثیر سے بھر دیا...... اس دعاء کا نام ہے سورۂ فاتحہ مسلمانو! سورۂ فاتحہ سے طاقت پکڑو۔

booksazhar.blogspot.com

ہر مسئلے کا حل

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندوں کی ''ترجمانی'' فرمائی...... بندے اللہ تعالیٰ سے کس طرح مانگیں، کیا مانگیں، کیسے مانگیں...... یہ اللہ تعالیٰ نے ''سورۂ فاتحہ'' میں سکھایا...... اللہ تعالیٰ نے اپنے الفاظ میں اپنے بندوں کی طرف سے درخواست بنائی...... اب یہ کلام اللہ تعالیٰ کا ہے اور اسمیں درخواست بندوں کی طرف سے ہے...... اللہ اکبر! یہ اس اُمت پر اللہ تعالیٰ کا کتنا عظیم احسان ہے...... اسی لئے تو سورۂ فاتحہ ہر مسئلے کا حل ہے...... ہر تالے کی چابی ہے اور ہر گرہ کو کھولنے والی ہے...... اگر دین کا کام کرنے والے لوگ...... خاص طور پر مجاہدینِ اسلام اس سورۂ مبارکہ کو اپنا ئیں تو ان کا کام بے حد آسان اور نافع ہو جائے...... تین بار درود شریف، تین بار فاتحہ، تین بار سورۃ اخلاص، تین بار درود شریف...... پھر دعاء مانگیں، مدد مانگیں...... حیرت انگیز نتائج سامنے آئیں گے...... ان شاء اللہ...... ﴿اَلْ﴾ سب ﴿حَمْدُ﴾ تعریف ﴿لِلّٰہِ﴾ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ﴿رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا...... حضرت شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ لکھتے ہیں...... یہ سورۃ اللہ جل شانہ نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اسطرح کہا کریں...... یعنی یہ سورۃ ربُّ العالمین نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ ان الفاظ میں اپنے خالق و رازق سے دعاء مانگا کریں...... کسی نے حضرت سیّد احمد شہید رحمہ اللہ سے رزق کی تنگی کا شکوہ کیا...... اور وظیفہ چاہا، فرمایا: روز ایک سو بار سورۂ فاتحہ پڑھا کرو۔

علاج اور دستور العمل

اللہ تعالیٰ کی بہت عظیم نعمت ''سورۂ فاتحہ''......آپ اس سورت کے مضامین دل میں بٹھالیں...... پورا قرآن مجید سمجھنا آسان ہوجاتا ہے......پہلی آیت میں شرک کا علاج......دوسری آیت میں مایوسی کا علاج، تیسری آیت میں دہریت اور نفاق کا علاج...... چوتھی آیت میں ریاکاری، تکبر اور نفس کی لالچ کا علاج...... پانچویں آیت میں گمراہی کا علاج......اور آخری دو آیات میں......زندگی کا مکمل دستور العمل کہ کن کے ساتھ چلنا ہے اور کن کے ساتھ نہیں چلنا......کن سے محبت رکھنی ہے اور کن سے دشمنی اُٹھانی ہے......کن کو آئیڈیل بنانا ہے اور کن سے دوری رکھنی ہے......بھائیو! اور بہنو! کوئی بھی کام رکے اور اٹکے تو ''فاتحہ'' اسے کھول دیتی ہے...... لیجئے! حضرت شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں فاتحہ کا ترجمہ پڑھیں...... سچی بات ہے دل جھوم اُٹھے گا......

''سب تعریف اللہ کو ہے، جو صاحب سارے جہان کا......بہت مہربان نہایت رحم والا......مالک انصاف کے دن کا......تجھی کو ہم بندگی کریں، اور تجھی سے ہم مدد چاہیں...... چلا ہم کو راہ سیدھی......راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل کیا، نہ وہ جن پر غصہ ہوا، اور نہ بہکنے والے۔'' (موضح قرآن)

یا اللہ! ہمیں ''سورۃ فاتحہ'' عطاء فرما......اور سورۃ فاتحہ کی برکت سے ہمیں نصیب فرما......رحمت، مغفرت، جہنم سے آزادی......اور فتوحات!

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حضرت شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ
سب تعریفیں	واسطے اللہ کے	پروردگار	عالموں کا	بہت مہربان	نہایت رحم والا	مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا
روز	جزا کا	تجھ ہی کو	عبادت کرتے ہیں ہم	اور	تجھ ہی سے	مدد چاہتے ہیں ہم	دکھا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راہ	سیدھی	راہ	اُن لوگوں کی کہ	انعام کی ہے تو نے	اوپر ان کے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
سوا ان کے	جو غصہ کیا گیا ہے	اوپر ان کے	اور	نہ	گمراہوں کی

booksazhar.blogspot.com

سورۃ الفاتحہ کا ایک مختصر خلاصہ

اللہ تعالیٰ کا ''غضب'' بہت سخت ہے..... سورۃ فاتحہ کی تاثیر یہ ہے کہ..... یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتی ہے..... صدقہ بھی اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے..... جب کوئی ایسا کام ہو جائے جو اللہ تعالیٰ کے غضب کو لانے والا ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھیں، استغفار کریں، صدقہ دیں..... اگر دل گمراہ ہو رہا ہو تو ستر بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر دعاء کریں..... کچھ سیکھنا ہو تو سات بار یا تین بار فاتحہ پڑھ کر دعاء کریں آسانی سے سیکھ جائیں گے..... وہ احادیث جو سورۃ فاتحہ کی فضیلت میں آئی ہیں ان کا ایک بار ضرور مطالعہ کریں..... سورۃ فاتحہ جب بھی پڑھیں ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں..... سمجھ سمجھ کر پڑھیں..... ایک بزرگ کہیں ہجرت کر کے گئے..... وہاں نہ پیسہ تھا نہ واقفیت کہ علاج کرا سکیں..... وہ سورۃ فاتحہ کے ذریعہ اپنا علاج کرتے رہے اور کبھی ڈاکٹر یا حکیم کے محتاج نہیں رہے..... دنیا کے وہ ارب پتی کتنے محروم ہیں جن کے پاس سورۃ فاتحہ نہیں..... سورۃ فاتحہ کی نعمت پر مسلمان اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں..... اور اس نعمت سے پورا فائدہ اُٹھائیں..... میں نے سورۃ فاتحہ کے مضامین پر غور کر کے اس کے کئی عجیب خلاصے نکالے ہیں..... ان میں سے ایک مختصر ترین پیش خدمت ہے۔

(۱) میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی......
(۲) میری نظر دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت پر......
(۳) میرے دل میں قیامت کا یقین ہے......
(۴) میں اللہ تعالیٰ ہی کا عابد، میں اللہ تعالیٰ ہی کا فقیر......
(۵) یا اللہ! مجھے اپنا بنا لے......
(۶) اپنے پیاروں میں بٹھا دے......
(۷) اپنے غضب اور اپنے بھلانے سے بچا لے...... آمین

booksazhar.blogspot.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اللہ تعالیٰ کی جو "حمد" کرے، اللہ تعالیٰ اسکی سنتے ہیں...... یعنی قبول فرماتے ہیں...... یہ ترجمہ ہے "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" کا جو ہم نماز میں بار بار کہتے ہیں...... معلوم ہوا کہ "حمد" قبولیت کی چابی ہے...... سورۃ فاتحہ کا آغاز بھی "حمد" سے ہوتا ہے...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... بس ہم اسے دل میں بٹھا لیں کہ...... ہم نے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی "حمد" اور تعریف کرنی ہے...... کبھی اللہ تعالیٰ سے اپنے دل کو ناراض نہیں کرنا...... خوشی ہو یا غمی...... ولادت ہو، یا وفات...... راحت ہو، یا مشقت...... صحت ہو، یا بیماری...... فتح ہو، یا شکست...... ہر حال میں ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... ہم نے اللہ تعالیٰ سے راضی رہنا ہے...... بس یہ مقام جس کو حاصل ہو گیا وہ بندہ "کامل مؤمن" ہے...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... اللہ تعالیٰ ہی میرا اور سارے جہان کا رب ہے...... پالنے والا، ہر لمحہ ضروریات پوری کرنے والا...... ہر انسان کو زندہ رہنے کے لئے صرف ایک سیکنڈ میں جتنی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے...... ساری دنیا مل کر وہ چیزیں اسکو نہیں دے سکتی...... مگر اللہ تعالیٰ پوری زندگی دیتے ہیں...... وہی ہر لمحہ، ہر لحظہ خیال رکھتے ہیں، ضروریات پوری فرماتے ہیں...... اور بے شمار نعمتیں عطاء فرماتے ہیں...... پہلے زمانے غلام اور باندیاں ہوتی تھیں...... ان غلاموں کے مالک کو بھی مجازاً "رب" کہہ دیتے تھے...... جس غلام کا مالک مالدار، سخی اور اچھا ہوتا تھا اس غلام کی نظر کسی پر نہ جاتی تھی...... وہ کہتا میرا مالک میرے لئے کافی ہے...... ارے! جس کا "رب" اللہ تعالیٰ ہو "رب العالمین" ہو اسے کسی اور طرف دیکھنے اور کسی کے سامنے جھکنے کی کیا ضرورت ہے...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ۔

booksazhar.blogspot.com

اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ تعالیٰ ''عام رحمت'' والے بھی ہیں اور ''تام رحمت'' والے بھی...... ﴿ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴾ عام رحمت سب کے لئے اور ''تام رحمت'' صرف اپنوں کے لئے......ایمان والے، جہاد والے، اللہ والے......ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی تام اور مکمل رحمت ہے......ایسی رحمت جس کے بعد نہ کبھی غضب ہوگا نہ عذاب۔ سورۃ فاتحہ کی دوسری آیت...... ﴿ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴾......مؤمن کے دل کو اُمید اور حسن ظن سے بھر دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے۔

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ

اللہ تعالیٰ ہی بدلے کے دن کا مالک ہے...... ﴿ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴾......اس آیت مبارکہ سے ''خوف'' کی نعمت نصیب ہوئی جس طرح کہ ﴿ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴾ سے ''اُمید'' کی نعمت ملی تھی...... ''ایمان'' امید اور خوف کے درمیان بستا ہے...... ﴿ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴾ جزاء کا دن، بدلے کا دن، انصاف کا دن......اس لئے سوچ سمجھ کر زندگی گزارو، آگے حساب اور بدلے کا دن ضرور آنے والا ہے...... بے خوف، بے لگام، آزاد اور لبرل زندگی نہیں...... ﴿ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴾......اس میں تسلی اور بشارت بھی آگئی کہ دین کی خاطر دکھ اور آزمائشیں اٹھانے والو......دنیا اور اسکی آزمائش ختم ہو جائے گی اور بدلے کا دن آجائے گا جس میں پورا پورا اور ہمیشہ ہمیشہ کا بہترین بدلہ ملے گا......اور اس دن اللہ تعالیٰ ہی مالک ہوگا اس کے علاوہ کسی کی کچھ نہ چلے گی۔

booksazhar.blogspot.com

اِیَّاکَ نَعْبُدُ

اللہ تعالیٰ ہی کی ہم ''عبادت'' کرتے ہیں...... ﴿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ﴾ ...... ہر عبادت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ...... نہ شرک، نہ بدعت، نہ ریا کاری ...... یہ سورۃ فاتحہ کا اہم ترین حصہ ہے ...... عبادت کسے کہتے ہیں؟ عبادت کی کتنی قسمیں ہیں ...... اور عبادت کا مقصد کیا ہے؟ یہ سب باتیں سمجھنی اور اپنانی چاہئیں۔

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اللہ تعالیٰ کی ''عبادت'' اللہ تعالیٰ کی ''اعانت اور مدد'' کے بغیر نہیں ہو سکتی ...... اللہ تعالیٰ کی عبادت، بہت عظیم اور قیمتی ترین نعمت ہے ...... اسی لئے ﴿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ﴾ کے بعد ہے ﴿ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ﴾ ...... یا اللہ! ہم آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں آپ مدد فرمائیں، آپ اعانت فرمائیں تا کہ ہم آپ کی ''عبادت'' کر سکیں ...... کیونکہ کامیاب صرف وہی ہے جو صرف آپ کی عبادت کرے ...... اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑنے والے ...... دینا و آخرت کی ان ذلتوں میں جا گرتے ہیں ...... جن کا تصور بھی خوفناک ہے ...... کیمونسٹ کیسی گندگیوں میں جا گرے ...... اللہ تعالیٰ کے عابد ''زمزم'' پی رہے ہیں جبکہ مشرکین ''گائے کا پیشاب'' پی رہے ہیں۔

booksazhar.blogspot.com

اللہ کے عابد، غلام اور بھکاری

اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق کا اعلان ﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ﴾ ...... جب تمام جہانوں کے رب سے براہ راست تعلق ہوگیا تو پھر...... اپنی ضروریات اور اپنے مسائل کے لئے کسی اور کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلائیں...... یا اللہ! آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں...... یا اللہ! ہم آپ کے عابد، آپ کے غلام اور آپ کے بھکاری...... ﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾

جسم کا زہر بھی ختم اور دل کا بھی

اللہ تعالیٰ ہی ہر خوبی اور ہر تعریف کا مستحق ہے...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... پھر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت کیوں کریں؟ جس میں جو بھی خوبی یا صفت ہے وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہے...... اور وہی سب کا رب ہے...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... سورۃ فاتحہ جسم کا زہر بھی ختم کرتی ہے اور دل کا ''زہر'' بھی...... حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر پر تھے وہاں کسی قبیلے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا...... ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے جا کر سورۃ فاتحہ کا دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا...... سانپ جسم میں زہر داخل کرتا ہے جبکہ شیطان دل میں زہر اتارتا ہے...... غفلت، نا اُمیدی، مایوسی، تکبر، عجب، غیبت، خود پسندی، حرص، لالچ وغیرہ...... سات بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر سانپ کا زہر بھی اتارا جا سکتا ہے اور شیطان کا زہر بھی...... اور شیطان کا زہر زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

سب تعریف اللہ کو ہے، جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں، اور تجھی سے مدد چاہیں۔ چلا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل کیا،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

نہ وہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے۔

booksazhar.blogspot.com

سورۃ فاتحہ کا دوسرا خلاصہ

سورۃ فاتحہ کا ایک اور خلاصہ ملاحظہ فرمائیں......

(یا اللہ! سب کچھ آپ......)

۱ رب بھی آپ، محمود بھی آپ......

۲ رحم والے بھی آپ، رحمت والے بھی آپ......

۳ قیامت لانے والے بھی آپ، انصاف والے بھی آپ......

۴ میرے معبود بھی آپ، میرے مشکل کشا، حاجت روا بھی آپ......

۵ میرے ہادی بھی آپ، رہنما بھی آپ......

۶ انعام فرمانے والے بھی آپ......

۷ اپنے غضب اور گمراہی سے بچانے والے بھی آپ...... (یا اللہ! سب کچھ آپ)......

مجرّب عمل

اللہ اکبر! سورۃ فاتحہ کی تلاوت میں کتنا سکون ہے......دل پر ہاتھ رکھ کر سوچیں بندے کا اللہ تعالیٰ کے کلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے کلام کرنا...... بندے کی زبان پر اللہ تعالیٰ کا کلام...... واہ! اللہ تعالیٰ مجھ سے کلام فرما رہا ہے......اس کا کلام میری روح اور پورے جسم پر چھا رہا ہے......ایک بزرگ نے اپنا تجربہ لکھا ہے کہ سورۃ فاتحہ جس حاجت کے لئے 125 بار پڑھی جائے اور دعاء کی جائے وہ حاجت ان شاء اللہ پوری ہو جاتی ہے۔

booksazhar.blogspot.com

ایک وظیفہ

کئی بزرگوں نے امراض کے علاج کے لئے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار کا عمل لکھا ہے...... اچھا یہ ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان کیا جائے...... مشکل ترین امراض درست ہو جاتے ہیں...... یا کسی بھی وقت کرلیں اور بیماری ختم ہونے تک کرتے رہیں...... ارے بھائیو! فاتحہ قیامت کے دن ہمارے حق میں حجت بن گئی تو مزے ہو جائیں گے...... ان شاء اللہ۔

قیمتی تحفہ

ایک بڑا قیمتی تحفہ...... قرآن مجید کی جب بھی تلاوت شروع کریں آغاز سورۃ فاتحہ سے کریں...... یعنی پہلے سورۃ فاتحہ پڑھ لیں پھر باقی تلاوت شروع کریں...... یہ ترتیب بے شمار فوائد کا ذریعہ ہے...... فاتحہ سے قرآن مجید کھلتا ہے...... نامہ اعمال میں ایک اور فاتحہ شریف درج ہو گی...... نماز کی ترتیب حاصل ہو گی...... یہ عمل بندہ کے برادر عزیز کو مسجد نبوی شریف میں ایک بزرگ نے عنایت فرمایا...... سالہا سال سے بندہ کے عمل میں ہے، عجیب تحفہ ہے۔

booksazhar.blogspot.com

وِرْدُ السَّعَادَۃ

سورۃ فاتحہ کا ایک مجرب و مقبول عمل ''ورد السعادۃ'' ہے...... یعنی روزانہ سو بار سورۃ فاتحہ پڑھنا...... فجر کے بعد تیس، ظہر کے بعد پچیس، عصر کے بعد بیس، مغرب کے بعد پندرہ اور عشاء کے بعد دس بار...... یہ عمل مقبول اُمت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے آیا ہے، بندہ نے اس کے عجیب کمالات دیکھے ہیں۔

مؤثر اور عجیب کمالات والا عمل

وردالسعادۃ بڑا عجیب، مؤثر اور مجرب عمل ہے...... کوئی آدمی مکمل گر چکا ہو...... مکمل الٹ چکا ہو...... گناہوں کے گھیرے میں قید ہو، بیماریوں کے شکنجے میں جکڑا گیا ہو...... دشمنوں سے مجبور و مقہور ہو...... نفس کے ہاتھوں ذلیل و ناکام ہو...... قرضے، غربت اور مالی پریشانیوں میں مکمل پھنس چکا ہو...... وہ اللہ تعالیٰ کے توکل پر...... پابندی اور توجہ کے ساتھ یہ عمل کرے...... سورۃ فاتحہ کے ساتھ ہر بار بسم اللہ پڑھے...... عمل کے اول آخر درود شریف پڑھا کرے اور دعاء کرے...... ناغہ نہ کرے تو عجیب حالات دیکھے گا...... بس اس بات کو بھول جائے کہ کتنے دن کرنا ہے...... روز کرتا رہے...... کوئی کام ایک دن میں ہو جاتا ہے اور کوئی ایک سال میں...... مگر فائدہ روز کا پکا ہے...... انسان کو تو سب کچھ نظر نہیں آتا کہ...... کونسی بیماری ٹوٹی، کون سی رکاوٹ کمزور ہوئی؟...... ''وردالسعادۃ'' میں روز ایک سو بار فاتحہ ہے...... اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو سورۃ فاتحہ کا فیض عطاء فرمائیں۔

booksazhar.blogspot.com

افاداتِ دہلویہ

1 ...... افضل القرآن

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

حدیث میں آیا ہے......

''فاتحہ الکتاب شفاء ہے واسطے ہر بیماری کے۔''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے:

''جس کسی نے اپنا پہلو فرش پر رکھا (یعنی سونے کیلئے لیٹا) اور سورۂ فاتحہ اور ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا ہر بلا سے امن میں ہوا سوائے موت کے۔

ایک روایت میں ہے کہ:

''فاتحۃ الکتاب ثواب میں دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔''

سورۂ فاتحہ کے بارے میں ''افضل القرآن'' کا لفظ بھی وارد ہوا ہے......یعنی قرآن مجید کا سب سے افضل حصہ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''فاتحۃ الکتاب کفایت کرتی ہے ہر اُس چیز سے کہ کوئی چیز قرآن میں سے اس چیز کو کفایت نہیں کرتی ہے۔''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

''جو کوئی فاتحۃ الکتاب پڑھے گویا اُس نے تورات اور انجیل اور زبور اور قرآن کو پڑھا ہو۔''

(تفسیر عزیزی)

booksazhar.blogspot.com

2 ......اُم القرآن، اسم اعظم

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ابوالشیخ نے ''کتاب الثواب'' میں نقل کیا ہے کہ:

''جس کسی کو کچھ حاجت ہو اُسے چاہئے کہ ''فاتحۃ الکتاب'' پڑھے اور پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دُعا کرے۔ ان شاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔''

ثعلبی اور شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص اُن کے پاس آیا اور شکایت دردِ گردہ کی۔ شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے اُس سے کہا کہ تجھ کو لازم ہے کہ اساس القرآن پڑھے اور درد کی جگہ دم کرے، اس نے کہا اساس القرآن کیا ہے؟ شعبی نے کہا: ''فاتحۃ الکتاب'' ......(یعنی سورۃ فاتحہ)

مشائخ سے اعمال مجربہ میں مذکور ہے کہ سورۂ فاتحہ ''اسم اعظم'' ہے ہر حاجت کے لیے خصوصاً فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار پڑھنا...... چالیس دن تک بہت مجرب ہے جو حاجت بھی ہو ان شاء اللہ پوری ہوتی ہے۔

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سورۂ فاتحہ سے دَم فرمایا اور اپنا لعاب مبارک یہ سورۃ پڑھ کر دَرد کی جگہ لگایا۔

دانتوں کے دَرد، دَردِ سر، پیٹ کے درد اور دیگر دردوں سے شفاء کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کرنا مجرب ہے۔

(تفسیر عزیزی)

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو پالنے والا سارے جہان کا۔ بیحد مہربان نہایت رحم والا۔ مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

روزِ جزا کا۔ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ بتلا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۷

راہ سیدھی، راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

موتی پا لیجیے

اللہ تعالیٰ...... تمام مجاہدین اسلام کو ''سورۂ فاتحہ'' کی قوت عطاء فرمائے...... بے شک سورۂ فاتحہ قوت وطاقت کا خزانہ ہے......

﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾

اللہ تعالیٰ...... تمام اسیران اسلام کو ''سورۂ فاتحہ'' کی وہ تاثیر عطاء فرمائے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے...... ہر قید، ہر ہتھکڑی، ہر تالا کھل جاتا ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

اللہ تعالیٰ...... تمام بیماروں کو ''سورۂ فاتحہ'' کی ''شفاء'' عطاء فرمائے...... بے شک سورۂ فاتحہ ہر بیماری کا علاج ہے...... جسمانی بیماری ہو یا روحانی...... کوئی زہر ہو یا پاگل پن...... کوئی جادو ہو یا نظر...... کوئی درد ہو یا وبا......

﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴾

اللہ تعالیٰ...... مالی تنگی میں مبتلا ہر مسلمان کو سورۂ فاتحہ کے ''رزق حلال'' والے تحفے عطاء فرمائے...... بے شک سورۂ فاتحہ قرضہ سمیت ہر مالی تنگی کا بہترین علاج ہے......

﴿ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾

اللہ تعالیٰ...... ہر گناہ گار، گمراہ، مایوس اور بھٹکے ہوئے مسلمان کو سورۂ فاتحہ کی ہدایت والا نور اور فیض عطاء فرمائے...... بے شک سورۂ فاتحہ ہر طرح کی ''ہدایت'' اور روشنی سے لبریز ہے......

﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾

booksazhar.blogspot.com

قیمتی موتی:

سچی بات یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کے فضائل، مناقب اور خواص کو کسی ایک مضمون یا کتاب میں سمیٹنا ناممکن ہے...... بالکل ناممکن...... بس ایک مثال لے لیجئے......

ایک شخص کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح کا وافر سامان موجود ہو...... گندم کی ہزاروں بوریاں، گوشت کے لئے بکریوں کے ریوڑ...... پہننے کے لئے کپڑوں کے انبار...... علاج اور صحت کیلئے ہزاروں غذائیں اور دوائیں...... خدمت کے لئے سینکڑوں نوکر، غلام اور خادم...... رہنمائی اور تعلیم کے لئے بہترین علماء اور اساتذہ...... تفریح کے لئے ہر طرح کا سامان...... مگر اچانک اس شخص کو بہت دور کا اور بہت لمبا سفر پیش آگیا...... اور سفر بھی سالہا سال کا...... اس عقلمند شخص نے سوچا کہ اتنا سامان ساتھ تو نہیں اٹھا سکتا...... چنانچہ اس نے سارا سامان اور ساری جائیداد...... سونے کے بدلے بیچ دی...... اب اس کے پاس ایک من سونا ہو گیا...... مگر اسے یہ بھی بوجھ لگتا ہے تو اس نے سارا سونا چند قیمتی موتیوں کے بدلے بیچ دیا...... ایسے موتی جو ہر جگہ اور ہر ملک میں بیچے جا سکتے ہیں...... اب یہ شخص ہلکا پھلکا ہو گیا، اس کی جیب میں چند موتی ہیں...... مگر ان چند موتیوں میں...... گندم اور آٹے کے ڈھیر بھی موجود، گوشت والے جانور بھی موجود، پہننے کے کپڑے بھی موجود...... یہ جہاں بھی جائے گا موتی بیچ کر جو چاہے خرید لے گا...... جیسے آج کل کے مالدار لوگ کروڑوں روپے اٹھانے کی بجائے ایک کریڈٹ کارڈ جیب میں ڈال لیتے ہیں...... بس اسی سے ''سورۂ فاتحہ'' کا اندازہ لگانے کی کوشش کریں...... اگرچہ مکمل اندازہ نہیں لگایا جا سکتا...... سورہ فاتحہ کی سات آیات میں...... پورا قرآن مجید موجود ہے...... سورۂ فاتحہ کی سات آیات میں...... سات آسمانوں اور سات زمینوں کے ہدایت والے، علم والے، روشنی والے، رزق والے، حفاظت والے اور برکت والے خزانے موجود ہیں...... سورۂ فاتحہ اگر آپ کے پاس ہے تو آپ نہ کسی بادشاہ کے محتاج، نہ کسی فقیر کے...... سورۂ فاتحہ آپ کے ساتھ ہے تو نہ آپ کو کسی انسان کی محتاجی، نہ کسی جن کی...... آپ سورۂ فاتحہ کا انتہائی قیمتی موتی ساتھ لے لیں...... یہ وہ موتی ہے جسے بیچنا بھی نہیں پڑتا بس دکھانا پڑتا ہے...... اسے دکھاتے جائیں اور دنیا کے سارے مسئلے حل کراتے

booksazhar.blogspot.com

جائیں...... یہ موتی آپ کے پاس ہی رہے گا......اور پھر یہی موتی دکھا کر آخرت کے مسائل حل کراتے جائیں......ایک بار کسی دوسرے ملک کا سفر تھا......واپسی کے وقت میزبانوں نے بطور سہولت ایک بااختیار شخص کو ساتھ کر دیا......ہم جب پہلے گیٹ پر پہنچے تو تلاشی لینے والے آگے بڑھے، اس شخص نے جیب میں دو انگلیاں ڈال کر ایک کارڈ کو تھوڑا سا اونچا کیا......تلاشی لینے والے فوراً باادب ہو گئے اور راستہ چھوڑ دیا......پھر سامان کی تلاشی کے وقت بھی یہی منظر......حتیٰ کہ جہاز کی طرف جانے والے آخری دروازے پر بھی یہی ہوا......یہ زندگی کا پہلا ایسا سفر تھا جس میں نہ سامان کی تلاشی ہوئی اور نہ جسم کی......ایک کارڈ میں اتنی طاقت تھی......اندازہ لگائیں کہ قرآن پاک کی سب سے عظیم اور افضل سورۃ کی طاقت کتنی ہوگی......اگر ہم سورۂ فاتحہ کو پالیں، اور سورۂ فاتحہ کا کارڈ ہمارے دل میں ہو، ہماری آنکھوں میں ہو اور ہماری جیب میں ہو تو...... ہر منزل کتنی آسان ہو جائے......

سمندر کا سفر بھی بار بار ہوا......اور اس میں سورۂ فاتحہ کے عجیب انوارات دیکھے......ایک طالب علم ساتھی جب بھی ڈور پھینکتے مچھلی آجاتی......انہوں نے بتایا کہ ڈور پھینکتے وقت وہ سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں......اس واقعہ کے بعد سمندری سفر کے ہر مرحلے میں سورۂ فاتحہ کام آتی......سمندر میں کبھی موسم بہت خراب ہو جاتا ہے سخت اندھیرا اور موجوں کے تھپیڑے......مگر الحمدللہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت سے ہر طرح کا طوفانی موسم کھل جاتا ہے......اور خوشگوار ہو جاتا ہے......

قاطع شرک:

آپ دیکھیں کہ ایک مسلمان کو سورۂ فاتحہ سے جوڑنے کے لئے......اللہ تعالیٰ نے کیسے کیسے انتظامات فرما دیئے ہیں...... پہلا تو یہ کہ قرآنی ترتیب میں......سورۂ فاتحہ کو سب سے پہلے رکھا گیا...... اب قرآن مجید کھولتے ہی سورۂ فاتحہ سب سے پہلے سامنے آجاتی ہے......حالانکہ نزول قرآن کی ترتیب میں سورۂ فاتحہ سب سے پہلے نازل نہیں ہوئی......پھر اسلام کے سب سے اہم فریضے نماز میں سورۂ فاتحہ کو ہر رکعت میں لازمی قرار دے دیا گیا......آپ فرض نماز ادا کریں یا سنت اور وتر...... ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ موجود ہے......پھر اس سورۃ کے الفاظ بھی بے حد آسان رکھے گئے کہ انتہائی آسانی کے ساتھ اسے

booksazhar.blogspot.com

یاد کیا جا سکتا ہے...... اس لئے کسی نے یہ خوب دعوت چلائی کہ...... اپنے بچوں کو سورۂ فاتحہ خود یاد کراؤ...... تا کہ یہ جب بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں تو تمہیں اجر و ثواب ملے...... اور ایک مسلمان بچہ...... جوان اور بوڑھا ہونے تک لاکھوں بار سورۂ فاتحہ پڑھ لیتا ہے...... اس لئے کوشش کرو کہ اس کی ساری زندگی کی ''فاتحہ'' تمہارے نامۂ اعمال کو وزنی کرتی رہے...... مگر اس سعادت کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے کہ خود آپ کو ''سورۂ فاتحہ'' آتی ہو...... کیا ہی اچھا ہوگا کہ آپ کسی عالم یا قاری کو اپنی ''سورۂ فاتحہ'' سنا دیں...... جو مسلمان سورۂ فاتحہ کو پالیتا ہے سورۂ فاتحہ اس کے ساتھ قبر اور عالم برزخ میں جاتی ہے...... ہر مسلمان کو چاہئے کہ سورۂ فاتحہ کا ترجمہ اچھی طرح یاد کرلے...... اور اسے دل میں بٹھائے اور اس میں جو عقیدہ بیان کیا گیا ہے...... اس عقیدے کو اپنائے...... ہم مسلمان جب سے قرآن اور سورۂ فاتحہ سے دور ہوئے ہمارے اندر طرح طرح کے شرکیہ عقائد آ گئے ہیں...... بھائیو! اور بہنو، شرک سب سے بڑا ظلم ہے، شرک سب سے بڑا گناہ ہے...... شرک سب سے بڑی نجاست اور گندگی ہے...... اور مشرک کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کی ناکامی ہے...... سورۂ فاتحہ کی ساتوں آیات شرک کو توڑتی ہیں...... اور بندے کو صرف اللہ تعالیٰ سے جوڑتی ہیں...... تعریف کے لائق صرف اللہ، شکر کے لائق صرف اللہ، رب العالمین صرف اللہ...... رحمتوں کا مالک صرف اللہ...... قیامت کا مالک صرف اللہ...... عبادت کے لائق صرف اللہ...... اور مدد مانگنے کے لائق صرف اللہ......

ہمارے جدت پسندوں نے بندگی نما تعریف وثنا کا حقدار ترقی اور ٹیکنالوجی کو قرار دے دیا ہے......

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم نے آج کے نقلی طاقتور کفار کو اس قابل سمجھ لیا ہے کہ ہم اُن کی غلامی اختیار کریں اور اُن سے مدد مانگیں...... بڑی بے حیائی سے کہتے ہیں کہ ہم دنیا میں اکیلے تو نہیں رہ سکتے...... ہم ان کافروں کی مدد کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتے...... اور پھر ہمارے حکمرانوں کے ماتھے ان طاغوتوں کے سامنے جھک جاتے ہیں......

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

booksazhar.blogspot.com

شرک کی اس بیماری نے ہمارے حکمرانوں...... اور ہمارے مالدار طبقے کو ایسا گھیر لیا کہ وہ ہر وقت ستاروں، پتھروں، نجومیوں اور پیشین گوئیوں کے تھپیڑے کھاتے رہتے ہیں...... ہر حکمران کے پاس طرح طرح کے عامل ہیں...... اور ان عاملوں میں سے کئی سی آئی اے، موساد اور را کے باقاعدہ ایجنٹ ہیں...... ہمارے حکمران جب سورۂ فاتحہ میں موجود ﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ﴾ کی طاقت سے محروم ہوئے تو پھر...... کٹی ہوئی پتنگ کی طرح کہیں کے نہ رہے...... اب جو بھی اُن کو اچھی قسمت، اچھی صحت اور ہمیشہ کے اقتدار کی لالچ دے دے یہ اس کے ہاتھوں...... اپنا ایمان اور اپنی غیرت سب لٹوا بیٹھتے ہیں...... مسلمانو! اللہ کے لئے سورۂ فاتحہ کو سمجھو، سورۂ فاتحہ کو سیکھو اور سورۂ فاتحہ کو حاصل کرو...... کم از کم ایک بار تو مکمل اخلاص کے ساتھ وضو کر کے دو رکعت ادا کریں...... اور پھر دل کی توجہ اور گہرائی سے دعاء کریں کہ......

"یا اللہ!...... سورۂ فاتحہ سکھا دیجئے، سورۂ فاتحہ عطاء فرما دیجئے، سورۂ فاتحہ پر یقین نصیب فرما دیجئے، سورۂ فاتحہ کا نور میرے دل میں اتار دیجئے......"

بس دعاء میں سورۂ فاتحہ پڑھتے جائیں اور عاجزی، احتیاج اور آنسوؤں کے ساتھ سورۂ فاتحہ مانگتے جائیں...... یا اللہ! سورۂ فاتحہ کی برکت سے سورۂ فاتحہ عطاء فرما دیجئے...... آمین یا ارحم الراحمین......

مجرباتِ سورۃ فاتحہ:

جہاں تک سورۂ فاتحہ کے مجربات کا تعلق ہے تو ان میں سے چند پیش خدمت ہیں......

(۱) گھر میں داخل ہو کر ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھ لیں تو فقر و فاقہ دور ہو جاتا ہے اور گھر میں برکت آجاتی ہے۔

(۲) ہر بیماری کے لئے چالیس بار پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔

(۳) اسیری سے رہائی کے لئے ایک سو اکیس بار پڑھیں۔

(۴) رزق، قرضہ کی ادائیگی اور حلال وافر مال کے لئے تین سو چونسٹھ بار پڑھیں...... اور ساتھ اتنی ہی تعداد میں سورۂ اخلاص اور اتنی ہی تعداد میں درود شریف۔

⑤ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان چالیس دن تک روز چالیس بار یا اکتالیس بار پڑھنا ہر بیماری کا علاج ہے، خواہ کتنی بڑی بیماری ہو۔

⑥ اگر اولاد نافرمان ہو، خاوند نشے اور گناہوں کا عادی ہو تو پانی پر سورۂ فاتحہ پڑھیں جب ﴿اِهْدِنَا﴾ کے لفظ پر پہنچیں تو اسے ستر بار پڑھ کر سورۃ مکمل کریں اور پانی اولاد یا خاوند کو پلا دیں۔

⑦ نسیان یعنی بھولنے کی بیماری، عقل کی خرابی، سستی وغیرہ دور کرنے کیلئے کسی برتن پر سورۂ فاتحہ لکھیں، پھر اسے بارش کے پانی سے دھولیں پھر اس پر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پی لیں۔

⑧ سورۂ فاتحہ کا ایک خاص الخاص ورد...... ''وردالسعادۃ'' کہلاتا ہے...... اہل علم نے اس ورد کے فضائل پر اشعار اور نظمیں لکھی ہیں...... یہ ورد ہر طرح کی حاجات، ہر طرح کی پریشانیوں اور ہر طرح کی مصیبتوں سے چھٹکارے کا ذریعہ ہے...... کچھ عرصہ پابندی سے کریں تو انسان نہ کسی کا محتاج رہتا ہے اور نہ کوئی اسے ذلیل و رسوا کر سکتا ہے، اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بھی مجرب ہے...... اس میں سورۂ فاتحہ فجر کے بعد تیس بار، ظہر کے بعد پچیس بار، عصر کے بعد بیس بار، مغرب کے بعد پندرہ بار اور عشاء کے بعد دس بار پڑھیں۔

⑨ کوئی عزیز سفر پر گیا ہو اور اس کی بخیر واپسی مطلوب ہو تو اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا کریں۔

⑩ سانپ، بچھونے کاٹا ہو تو سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں، کسی کی صلح کرانے کے لئے جا رہے ہوں تو چند بار پڑھ لیں، صلح آسان ہو جائے گی...... کسی بھی حاجت کے لئے پڑھنا ہو تو ایک ہزار بار یا ایک ہزار گیارہ بار پڑھ لیں...... ویسے روزانہ ایک ہزار بار کا ورد رکھنا عجیب تاثیرات رکھتا ہے۔

booksazhar.blogspot.com

سچا یار

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر عظیم احسان...... القرآن، القرآن......

آہ! آج ہم مسلمانوں کا بہت سا وقت موبائل، نیٹ اور کمپیوٹر پر ضائع ہو جاتا ہے، جی ہاں! تباہ اور برباد ہو جاتا ہے......

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وہ کتنے خوبصورت اور حسین لمحات ہوتے ہیں جو کسی مسلمان کے ''قرآن مجید'' کے ساتھ گزرتے ہیں...... بے شک کسی نے سچ کہا ہے کہ قرآن مجید اس دنیا میں ''جنت'' ہے...... پڑھنے کا الگ مزا، سننے کا الگ لطف، دیکھنے کی الگ حلاوت، سمجھنے کا الگ ذائقہ، سنانے کی الگ مٹھاس...... عمل کرنے کی الگ شان...... اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جب ہم مرنے والے ہوں گے اور سب سے جدا ہو رہے ہوں گے تو اگر ہم نے دنیا میں قرآن مجید کا حق ادا کیا ہوگا تو...... اُس وقت قرآن مجید تشریف لے آئے گا...... روح نکلتے وقت بھی ساتھ، غسل اور کفن کے وقت بھی ساتھ...... قبر میں بھی ساتھ...... فرشتوں کے سوال کے وقت بھی ساتھ...... قبر کی تنہائی میں حشر تک ساتھ ساتھ...... پھر میدان حشر میں بھی ساتھ، پل صراط پر بھی ساتھ...... ہاں! جب تک جنت میں نہیں پہنچا دے گا اس وقت تک یہ ''سچا یار'' ساتھ ساتھ رہے گا...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ڈاک میں کوئی لکھتا ہے کہ تلاوت میں سستی ہو جاتی ہے...... توبہ توبہ مسلمان اور تلاوت میں سُستی؟...... کیا قبر میں اکیلے رہنے کا ارادہ ہے؟...... یا اپنا موبائل سیٹ اور لیپ ٹاپ ساتھ دفن کرانا ہے...... وہاں کوئی کمپنی سروس نہیں دے گی، قبر دیکھنے میں تو زمین پر ہے مگر حقیقت میں یہ ایک بالکل الگ دنیا ہے اور الگ جہان...... وہاں زونگ، موبی لنک اور وارد کی سروس نہیں چلتی...... وہاں ڈالر، پونڈ، یورو، ریال اور روپے نہیں چلتے...... وہاں بجلی، گیس وغیرہ سے روشنی نہیں ہوتی...... وہ الگ جہان

booksazhar.blogspot.com

ہے کسی کے لئے بہت اونچا اور بہت کشادہ...... تب اُس کا نام ہوتا ہے ''علّیّین'' اور کسی کے لئے بہت گہرا، بہت تنگ اور تاریک تب اُس کا نام ہوتا ہے ''سِجّین''......

وہاں جو چیز بہت کام آتی ہے وہ ہے......قرآن مجید...... یہ آج ہمارے پاس آسانی سے موجود ہے......آپ کے گھر میں کئی قرآن مجید ہوں گے......آج اسے پڑھانے والے بھی دستیاب ہیں، اور سمجھانے والے بھی......اور وقت بھی ہمارے پاس بہت ہے......لیکن اگر یہ روٹھ جائے تو پھر......اس کی ایک آیت کو حاصل کرنے کے لئے کوئی ساری زمین کے خزانے لٹا دے تو وہ آیت نصیب نہیں ہوتی...... یاد رکھیں! جس دن ہم میں سے کسی کی تلاوت رہ جاتی ہے...... یہ وہ دن ہوتا ہے جس میں شیطان اس آدمی پر فتح پالیتا ہے...... کیونکہ اب یہ دن کبھی واپس نہیں آئے گا کبھی بھی......اور اس دن کی تلاوت اب کبھی نہ ہو سکے گی، کبھی بھی......اور نامۂ اعمال میں یہ دن بغیر تلاوت کے لکھا جائے گا......آہ! افسوس ہم اپنے جسم کے تقاضے کسی دن نہیں بھولتے......جبکہ روح کی غذا اور آخرت کے سرمائے میں ہم سے سستی ہو جاتی ہے......حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، قرآن مجید کے سچے عاشق اور قدردان تھے......ان میں سے بعض حضرات یہ دعاء مانگتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بِالْکِتَابِ بَصَرِیْ

یا اللہ! قرآن مجید کے نور سے میری آنکھوں کو روشن فرما دیجئے۔

وَاشْرَحْ بِہٖ صَدْرِیْ

اور قرآن مجید کے ذریعہ میرا سینہ کھول دیجئے۔

وَاَطْلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ

اور قرآن پاک کو میری زبان پر جاری فرما دیجئے۔

وَقَوِّبِہٖ عَزْمِیْ

اور قرآن پاک کے ذریعہ میرے عزم اور ایمان کو قوت دے دیجئے......

ان میں سے کوئی ساری رات تلاوت کرتا تھا، کوئی آدھی رات اور کوئی ایک تہائی رات......ان کی کم

booksazhar.blogspot.com

سے کم تلاوت سات پارے کی ہوتی تھی...... وہ قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے میں محنت کرتے تھے...... ایسا ہرگز نہیں کہ وہ فارغ تھے...... نہیں وہ تو اپنی روزی بھی خود کماتے تھے...... مشرق ومغرب میں جہاد کے لئے بھی جاتے تھے...... دیگر عبادات میں بھی بھرپور وقت دیتے تھے...... انسانوں کے حقوق بھی مکمل ادا کرتے تھے...... ان کی شادیاں بھی تھیں اور بچے بھی...... مگر قرآن مجید ان کی روح میں اُتر چکا تھا...... اس لئے کوئی بھی عمل انہیں قرآن پاک سے غافل نہیں کرتا تھا...... میدان جہاد میں ان کی تلاوت سے گھوڑے تک سکون پاتے تھے اور ان کی جہادی پہرے داری اور رباط کے دوران قرآن مجید ہی اُن کا واحد دوست اور رفیق ہوتا تھا...... رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین......

بات سورۂ فاتحہ کی شروع ہوئی تھی...... یہ عظیم الشان سورۃ مبارکہ پورے قرآن مجید کا خلاصہ، بنیاد اور نچوڑ ہے...... اس سورۃ میں نور، علم، رزق اور معرفت کے بڑے بڑے خزانے ہیں...... اللہ تعالیٰ خود چاہتے ہیں کہ اس کے پیارے بندے یہ سورۃ بار بار پڑھیں اور زیادہ پڑھیں...... اسی لئے نماز کی ہر رکعت میں اس کو لازم فرمادیا...... اہل دل اور اہل علم نے اپنی زندگیوں کے سالہا سال اس مبارک سورۃ کی خدمت پر لگا دیئے...... اور اُمت تک اس سورۃ کے معانی، فوائد، نکات اور معارف پہنچائے...... اس مبارک سورۃ کے کس کس خادم کا نام لیا جائے...... انسان تو کیا بے شمار فرشتے اس مبارک سورۃ کی خدمت پر مامور ہیں...... آپ اندازہ لگائیں کہ دنیا میں کتنی مساجد ہیں؟...... ان مساجد میں جب امام صاحب سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں...... پھر وہ اور اُن کے مقتدی ''آمین'' کہتے ہیں تو ہر جگہ ایسے فرشتے موجود ہوتے ہیں جو اُن کے ساتھ ''آمین'' کہتے ہیں...... پس جس کو فرشتوں کی آمین نصیب ہو جاتی ہے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں......

سورۃ الفاتحہ کے نام:

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مبارک سورت کے بارہ نام لکھے ہیں...... صرف اُن ناموں پر ہی غور کریں تو دل بے اختیار پڑھنے لگتا ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾

booksazhar.blogspot.com

(۱) الصلوٰۃ...... رحمت والی، نماز والی، اللہ تعالیٰ سے براہ راست مناجات والی سورۃ۔

(۲) سورۃ الحمد...... حمد والی سورۃ...... بندے کو ساری مخلوق سے کاٹ کر اللہ تعالیٰ سے جوڑنے والی سورۃ۔

(۳) فاتحۃ الکتاب...... قرآن مجید کے آغاز والی سورۃ، پورے قرآن مجید کو کھولنے والی سورۃ۔

(۴) اُم الکتاب...... پورے قرآن مجید کی بنیاد، پورے قرآن مجید کی اصل، پورے قرآن مجید کا خلاصہ اور نچوڑ۔

(۵) اُم القرآن...... اس کا بھی وہی مطلب ہے جو اُم الکتاب کا ہے۔

(۶) المثانی...... بار بار پڑھی جانے والی سورۃ، جس کا بار بار پڑھا جانا مطلوب و مقصود ہے۔

(۷) القرآن العظیم...... یہ سورۃ گویا خود قرآن عظیم ہے...... اور قرآن مجید کی سب سے عظیم سورۃ ہے۔

(۸) الشفاء...... یہ شفاء والی سورۃ ہے...... روح کی بیماریوں کا علاج، عقیدے کی بیماریوں کا علاج...... دل کی بیماریوں کا علاج، عمل کی بیماریوں کا علاج...... گمراہی کی بیماریوں کا علاج، غضب کی بیماریوں کا علاج...... جسمانی بیماریوں کا علاج...... ناشکری اور مایوسی کی بیماری کا علاج...... الغرض ہر طرح کے امراض سے شفا کا ذریعہ ہے۔

(۹) الرقیہ...... یعنی ایسی سورۃ جس کے ذریعہ بیماروں کو دَم کیا جاتا ہے۔

(۱۰) الاساس...... یعنی بنیاد...... دین، دنیا، آخرت اور عقیدہ و عمل سب کی بنیاد اس سورۃ میں موجود ہے۔

(۱۱) الوافیہ...... پورا پورا فائدہ دینے والی سورۃ، پورا بدلہ دلوانے والی سورۃ۔

(۱۲) الکافیہ...... کافی ہوجانے والی اور کفایت عطاء فرمانے والی سورۃ۔

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے اور بھی کئی ناموں کا اضافہ کیا ہے...... اُن کے نزدیک اس سورۃ کے ناموں کی تعداد بیس سے زیادہ ہے۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

booksazhar.blogspot.com

جامع اور بڑا ذکر:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر دیکھیں تو انسان حیران ہو جاتا ہے..... سورۂ فاتحہ کی تفسیر اتنی مفصل تحریر کی ہے کہ اگر اردو ترجمہ کیا جائے تو کئی سو صفحات کی کتاب بن جائے..... ذکر کا شوق اور ذوق رکھنے والے اہل علم نے ''سورۂ فاتحہ'' کو سب سے بڑا اور جامع ذکر قرار دیا ہے..... وہ فرماتے ہیں کہ بنیادی ذکر پانچ ہیں.....

(۱) سُبْحَانَ اللهِ

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

(۴) اَللهُ اَكْبَرُ

(۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی پانچ صفات کا ذکر ہے اور ہر صفت میں الگ شان کا ذکر پوشیدہ ہے۔

﴿لِلّٰهِ﴾..... میں سُبْحَانَ اللهِ ہے۔

﴿رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾..... میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

﴿اَلرَّحْمٰنِ﴾..... میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ہے۔

﴿اَلرَّحِيْمِ﴾..... میں اَللهُ اَكْبَرُ ہے۔

﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾..... میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہے۔

وہ اہل علم جو قرآن مجید کے انوارات اور روشنیوں کو تلاش کرتے ہیں اور ان میں گم ہو کر بڑے بڑے راز تلاش کرتے ہیں..... وہ کہتے ہیں کہ ہر انسان کو پانچ طرح کے انوارات اور روشنیوں کی ضرورت ہوتی ہے.....

اور یہ پانچوں انوارات سورۂ فاتحہ میں موجود ہیں.....

ایک انسان کو کیا چاہئے؟

booksazhar.blogspot.com

(۱) اسے اللہ مل جائے۔

(۲) اس دنیا کی خیر مل جائے۔

(۳) اس دنیا کے شر سے حفاظت مل جائے۔

(۴) آخرت کے شر یعنی جہنم سے نجات مل جائے۔

(۵) آخرت کی خیر یعنی جنت مل جائے۔

سورۂ فاتحہ میں لفظ ﴿ اَللّٰه ﴾ موجود ہے...... جسے اس لفظ کا نور نظر آجاتا ہے اس کی روشنی میں وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے اور پا لیتا ہے......

سورۂ فاتحہ میں ﴿ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴾ موجود ہے...... اس کی روشنی اگر کسی کو نظر آجائے تو وہ آخرت کی تمام خیریں مانگ اور پا سکتا ہے......

سورۂ فاتحہ میں ﴿ اَلرَّحْمٰنِ ﴾ موجود ہے اس کا نور اگر نظر آجائے تو دُنیا کے تمام مسائل کا حل مانگ سکتا ہے......

سورۂ فاتحہ میں ﴿ اَلرَّحِیْمِ ﴾ موجود ہے اس کے نور سے آخرت کی تمام تکلیفوں سے بچنے کی راہ نظر آجاتی ہے......

اور سورۂ فاتحہ میں ﴿ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴾ موجود ہے اس کی روشنی ظاہر ہو جائے تو دنیا کے ہر گناہ اور ہر آفت سے حفاظت مل سکتی ہے کیونکہ فکرِ آخرت ہی دنیا کے تمام مسائل کا حل ہے......

سورۂ فاتحہ واقعی عجیب ہے...... یہ سورۃ انسان کو مٹی سے اُٹھا کر عرش کے نیچے لا کھڑا کرتی ہے......

ہمیں عدم سے وجود میں لانے والا، پیدا کرنے والا کون؟ اللہ...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾

پھر ہمیں پالنے والا کون؟...... ﴿ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴾

دنیا میں ہمیں تھامنے اور چلانے والا کون؟...... ﴿ اَلرَّحْمٰنِ ﴾

آخرت میں ہم کس کے سہارے ہوں گے؟...... ﴿ اَلرَّحِیْمِ ﴾

ہمیں دارِ دُنیا سے آخرت منتقل کرنیوالا اور وہاں ہمیں انصاف دینے والا ﴿ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴾

booksazhar.blogspot.com

جب ہماری پیدائش سے لے کر ہمیں اگلے جہاں لے جانے والا...... صرف اللہ، تو بس پھر ہم اسی کے بندے، اسی کے غلام...... ﴿ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ﴾

جب غلامی اس کی اختیار کی تو اب مدد کے لئے بھی صرف اسی کے سامنے جھکیں گے...... ﴿ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ﴾

مانگو کیا مانگتے ہو...... ﴿ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴾ ...... یا اللہ! آپ سے آپ ہی کو مانگتے ہیں...... وہ راستہ جو سیدھا آپ تک پہنچا دے...... اور ہمیں انعام یافتہ افراد میں شامل کرا دے...... اور ہمیں گمراہی اور آپ کے غضب سے بچا دے......

وہ حضرات جو اوراد اور وظائف کا ذوق رکھتے ہیں، انہوں نے سورۂ فاتحہ کے مجربات پر کتابوں کی کتابیں لکھ ڈالی ہیں...... روحانی نعمتیں حاصل کرنی ہوں تو سورۂ فاتحہ کیسے اور کتنی بار پڑھیں...... اور ظاہری نعمتیں حاصل کرنی ہوں تو سورۂ فاتحہ کو کب اور کتنی بار پڑھیں...... آخر میں بس یہی دعوت ہے کہ سورۂ فاتحہ کو درست پڑھیں، اچھی طرح سمجھیں، نمازوں میں توجہ سے پڑھیں، اور سورۂ فاتحہ اور قرآن مجید کی تمام مسلمان عموماً اور مجاہدین خصوصاً زیادہ تلاوت کریں۔

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

روز جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

راستہ سیدھا۔ راستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو راستہ سے گم ہو گئے۔

booksazhar.blogspot.com

الفاتحہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خاص فرشتے کو زمین پر بھیجا...... اُس دن سے پہلے یہ فرشتہ کبھی زمین پر تشریف نہیں لایا تھا...... اس فرشتے کے لئے آسمان کا ایک خاص دروازہ کھولا گیا جس سے وہ زمین پر اُترا...... آسمان کا یہ دروازہ اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا...... یہ فرشتہ اپنے رب کا پیغام لیکر ایک صحرائی زمین پر اُترا...... وہاں دو عظیم شخصیات تشریف فرما تھیں......

(۱) تمام جہان کے سردار حضرت آقا مدنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم......

اور......

(۲) تمام ملائکہ یعنی فرشتوں کے سردار حضرت جبریل امین علیہ السلام......

فرشتے نے آکر سلام عرض کیا اور فرمایا:

''آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دو نوروں کی بشارت ہو جو پہلے کسی نبی کو عطاء نہیں کئے گئے...... ان میں سے ایک نور ''سورۃ الفاتحہ'' ہے اور دوسرا نور ''سورۂ بقرہ'' کی آخری آیات ہیں۔''

یہ جو کچھ اوپر لکھا ہے یہ ایک ''حدیث صحیح'' کا مفہوم ہے، اور یہ حدیث ''مسلم شریف'' میں موجود ہے...... لیجئے! نور مل گیا، روشنی مل گئی، راستہ مل گیا...... آپ میں سے جو پاکی کی حالت میں ہوں...... ابھی ایک بار دل کی توجہ سے سورۂ فاتحہ پڑھ لیں پھر بات آگے بڑھاتے ہیں......

اُمید ہے آپ نے پڑھ لی ہوگی...... سبحان اللہ! قرآن مجید کی سب سے عظیم سورت...... ایسی سورت جس میں ہمارے ہر مسئلے کا حل موجود ہے...... ایسی سورت جو نہ تورات میں نازل ہوئی اور نہ انجیل و زبور میں...... ایسی سورت جو خاص طور پر حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اُمت کو عطاء فرمائی گئی...... ارے بھائیو! اور بہنو! اپنے مسلمان ہونے پر شکر ادا کرو...... اگر کوئی صرف سورۂ فاتحہ کے نور کی

booksazhar.blogspot.com

ایک جھلک دیکھ لے تو اسے اندازہ ہو جائے کہ اسلام کتنی بڑی نعمت ہے اور کلمہ طیبہ کتنی عظیم نعمت ہے...... کلمہ طیبہ کی برکت سے ہمیں سورۂ فاتحہ مل گئی......

دیکھیں! سورۃ فاتحہ میں ایک وسیع جزیرہ ہے...... عبدیت اور طاقت کا شاندار پُرسکون جزیرہ...... ﴿اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ﴾ ...... بس ایک کی غلامی میں آکر ہر غلامی سے آزاد ہو جاؤ...... ایک کی بندگی میں آکر ہر ذلت اور ہر طاقت کی بندگی سے نجات پا جاؤ...... اور ایک سے مدد مانگ کر ساری مخلوق کی محتاجی سے بچ جاؤ...... دنیا بھر کے کافر مشرک اور منافق اس پُرکیف جزیرے سے محروم...... ہر ذلت ہر غلامی اور ہر محتاجی میں جکڑے ہوئے...... چلو وہ تو جدیدیت اور مادہ پرستی کے پجاری مگر ایمان والوں کو کیا ہوا...... مسلمانوں کو کیا ہوا کہ سورۂ فاتحہ سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہے...... سبحان اللہ...... الفاتحہ، الفاتحہ، الفاتحہ...... کھولنے والی، راستہ دکھانے والی، تاریکیوں کو توڑنے والی...... گمراہیوں کو شکست دے کر ہدایت کی فتح کے جھنڈے گاڑنے والی سورۂ فاتحہ...... تعجب ہے ہم پر کہ ہمارے پاس سورۂ فاتحہ موجود ہے مگر پھر بھی ہم دھکے کھا رہے ہیں...... اچھا ایک بات بتائیں، آج صبح سے اب تک آپ نے کتنی بار سورۂ فاتحہ پڑھی ہے؟...... نماز کی ہر رکعت میں تو ضرور پڑھی ہوگی، مگر یہ بتائیں کہ کتنی بار سمجھ کر توجہ سے پڑھی؟...... ہاں! شاید ایک بار بھی نہیں...... ہم تو نماز میں سورۂ فاتحہ اتنی جلدی پڑھتے ہیں جیسے ہمارے پیچھے کوئی بھیڑیا لگا ہوا ہو اور ہم جان بچانے کو بھاگ رہے ہوں...... آہ افسوس! جس عظیم سورۃ کے ہر جملے پر بادشاہوں کے شہنشاہ حضرت رب العالمین خود جواب عطاء فرماتے ہیں، ہم اس سورت کو بھی جلدی جلدی بے توجہی سے پڑھ جاتے ہیں...... نہ توجہ، نہ سمجھ، نہ شوق نہ ولولہ...... نہ محبت نہ مناجات، نہ عظمت، نہ احترام...... اور نہ اپنے محبوب رب سے گفتگو کرنے کی کیفیت اور حلاوت......

موبائل یاریاں کرنے والوں کو دیکھا ہوگا کہ ناپاک آوازوں میں کیسے کھوئے کھوئے ہوتے ہیں...... اور ہم اپنے عظیم رب سے مناجات کرتے وقت...... نہ اُن کی عظمت سے لرزتے ہیں اور نہ اُن کے شوق میں پگھلتے ہیں...... ارے! سورۂ فاتحہ کے ہر جملے پر اللہ رب العالمین خود جواب عطاء فرماتے ہیں۔ آج سے نیت کرلیں کہ ہم ان شاء اللہ...... آئندہ جب بھی سورۂ فاتحہ پڑھیں گے...... رک رک کر، ٹھہر ٹھہر کر

booksazhar.blogspot.com

شوق اور توجہ سے پڑھیں گے...... تب ہم پر اس عظیم ترین اور مبارک ترین سورت کے انوارات چھم چھم برسیں گے...... تھوڑا سا سوچیں...... آج ہم پر جو سب سے بڑی بیماری مسلّط ہے...... وہ ہے ناامیدی، مایوسی اور ناشکری کی بیماری...... سورۂ فاتحہ کا پہلا لفظ ''الحمد''...... ہمیں شکر گزار بناتا ہے...... ہم شکر گزار بن گئے تو تمام مایوسیاں، ناکامیاں اور ناشکریاں منہ چھپا کر بھاگ جائیں گی...... ہم آج رزق، رہائش اور معیشت کے مسائل سے دوچار ہیں...... سورۂ فاتحہ میں ''ربّ العالمین'' موجود ہے...... جس کو رب مل جائے یعنی خوب دیکھ بھال کر کے محبت کے ساتھ پالنے والا...... تو پھر اس کو اور کیا چاہئے؟......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾

آج ہم پریشان ہیں، دربدر ہیں، منتشر ہیں اور اس دنیا کے فریبوں میں پھنسے ہوئے مر رہے ہیں، لٹک رہے ہیں...... سورۂ فاتحہ میں ہمارا مالک موجود ہے جو ہمارے اصل دن کا مالک ہے...... مالک مل جائے تو مملوک چیزیں ضائع نہیں ہوتیں...... اور آخرت کی فکر نصیب ہو جائے تو دنیا کے مسائل بہت ہلکے ہو جاتے ہیں...... دوسری طرف ہم اپنے گناہوں کی وجہ سے، اپنی شامت اعمال سے اور اپنے دشمن شیطان کی سازشوں کی وجہ سے ہر طرح کی زحمتوں اور مصیبتوں میں پھنسے ہوئے ہیں...... سورۂ فاتحہ میں رحمتوں کا وسیع سمندر موجود ہے...... عام رحمتیں بھی اور خاص رحمتیں بھی...... دُنیا کی رحمتیں بھی اور آخرت کی رحمتیں بھی......

﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾

سوچئے اور غور کیجئے! سورۂ فاتحہ میں ہر وہ چیز مل جائے گی، جس کے ہم محتاج ہیں اور جس کے ہم آگے محتاج ہوں گے...... سب سے بڑی چیز سیدھا راستہ ہے، منزل تک پہنچانے والا راستہ...... اسی کو ہدایت کہتے ہیں...... وہ بھی فاتحہ میں موجود ہے......

﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴾

اللہ والے بندے تو بس اسی جملے سے ہی...... اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل کر لیتے ہیں...... یہ جملہ ایک طرف ''ہدایت'' کے لامتناہی دروازے کھولتا ہے تو دوسری طرف بندے کے دل میں ''الہام'' کا

booksazhar.blogspot.com

دروازہ بھی کھول دیتا ہے...... تب اُسے ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیدھی راہ اور ٹھیک راستے کا الہام ہونے لگتا ہے...... کئی لوگ تو سورۂ فاتحہ سے ہی استخارہ کر لیتے ہیں...... دو رکعت نماز ادا کی، استخارہ کی مسنون دعاء پڑھی...... اور پھر سورۂ فاتحہ کے نور میں غوطے لگانے لگے...... جب بھی کسی مسئلے نے الجھایا، جب بھی کسی مشکل نے تڑپایا...... وہ سورۂ فاتحہ کے ذریعہ روشنی مانگنے لگے...... ہمارے چاروں طرف تو اندھیرا ہی اندھیرا ہے نا؟...... شیطان کے اندھیرے، نفس کے اندھیرے، شہوات کے اندھیرے، کم فہمی اور بے علمی کے اندھیرے...... روشنی ہو تو کمرے کی ہر چیز نظر آ جاتی ہے...... اسی طرح نور ہو تو سیدھا اور غلط سب نظر آ جاتا ہے...... اندھیرے میں گاڑی چلاؤ تو کسی کھائی میں گرے گی...... اس کی لائٹیں جلا لو تو مزے سے سیدھی سڑک پر دوڑتے ہوئے منزل تک جا پہنچو...... سورۂ فاتحہ کے ''نور'' ہونے میں کوئی مسلمان شک نہیں کر سکتا...... مگر نور کو روشن کرنے کے لئے دل کی توجہ اور اخلاص کا بٹن دبانا پڑتا ہے...... اخلاص اور توجہ سے سورۂ فاتحہ پڑھتے جا رہے ہیں...... اور جب ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ پر پہنچتے ہیں تو...... اسے بار بار پڑھتے ہیں......

﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾

تب نور چمکتا ہے اور ہر مسئلے کا حل اور ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ نظر آنے لگتا ہے۔

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا، جزا کے

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِہۡدِنَا

دن کا مالک، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬

راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝

نہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

booksazhar.blogspot.com

وردالسعادۃ

اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

کیا ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق ہے؟

مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ

جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے...... اللہ تعالیٰ بھی موت کے وقت اُس سے محبت والی ملاقات فرماتے ہیں......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

دن رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں...... ان چوبیس گھنٹوں میں کیا صرف ایک لمحہ بھی ہمارے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ ہم نے ضرور اللہ تعالیٰ کے پاس جانا ہے؟

ارے بھائیو! اور بہنو!

اللہ تعالیٰ جیسا نہ کوئی مہربان...... اللہ تعالیٰ جیسا نہ کوئی حسین، اللہ تعالیٰ جیسا نہ کوئی محبت کرنے والا، اللہ تعالیٰ جیسا نہ کوئی معاف کرنے والا...... اللہ تعالیٰ جیسا نہ کوئی قدر اور اکرام کرنے والا...... پھر کیا وجہ ہے کہ ہمارے دلوں میں ہر کسی سے ملنے کا شوق ابھرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق نہیں ابھرتا...... آخر یہ ساری نمازیں کس کے لیے ہیں؟...... ساری محنتیں کس کے لیے ہیں؟...... مزدور محنت کرتا ہے تاکہ مالک اُس سے خوش ہو اور اُسے اجرت دے...... ہم بھی عبادت کرتے ہیں...... کیونکہ معبود کے پاس جانا ہے...... اگر ہم اپنے دلوں میں زندہ رہنے کا شوق کچھ کم کر دیں...... اور ہر نیکی اور عبادت کے بعد اللہ تعالیٰ سے مناجات کیا کریں کہ...... یا اللہ! یہ سب آپ کے لیے ہے، آپ مجھے اپنی

محبت والی ملاقات کا شوق نصیب فرما دیں...... تو یقین کریں ہمارے لیے دنیا کی ہر تکلیف آسان ہو جائے...... دنیا انہیں کو زیادہ کاٹتی ہے جو دنیا ہی میں رہنے کا شوق رکھتے ہیں...... جو اس دنیا سے بے رغبت ہیں دُنیا اُن کے پیچھے دوڑتی ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے بڑی تاثیرات رکھی ہیں...... ان میں سے ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ یہ سورت اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتی ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

اللہ تعالیٰ کے غضب کے خوف سے ساری مخلوق تھر تھر کانپتی ہے...... ایک مسلمان اگر اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچ کر اسکی رحمت میں آجائے تو اُسے اور کیا چاہیے...... اسی لیے بار بار آواز لگائی جا رہی ہے کہ...... سورۂ فاتحہ کو حاصل کر لیں، سورۂ فاتحہ کو پالیں...... یہ جو اس زمانے کے فدائی مجاہدین ہیں...... اللہ تعالیٰ اُن کو مزید کامیابیاں عطاء فرمائے...... اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے اُن کو اور زیادہ فتوحات عطاء فرمائے...... سورۂ فاتحہ اور فدائی مجاہدین میں کیا جوڑ ہے یہی بات عرض کرنی ہے...... سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہے...... بندہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ سنتے ہیں...... اور ہر جملے کا جواب عنایت فرماتے ہیں...... بندے نے کہا...... ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ ...... اللہ تعالیٰ جواب میں فرماتے ہیں حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ...... میرے بندے نے میری حمد کی...... یہ سلسلہ سورۂ فاتحہ کے آخر تک چلتا رہتا ہے...... اُدھر فدائی مجاہدین ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے شوق میں جیتے اور مرتے ہیں...... اللہ تعالیٰ کا ایک سچا بندہ کہہ رہا تھا...... بس یہی تمنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤں اور میرے جسم کو جانور کھالیں...... ہاں! وہ سچ کہہ رہا تھا اور پھر خبر آئی کہ وہ شہید ہو گیا ہے...... دیوانہ عاشق اپنے محبوب سے مل چکا ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾

میں کبھی سوچتا ہوں کہ ان فدائی مجاہدین کا کتنا اونچا مقام ہے؟...... اور ان حضرات کا پوری

boorsazhar.blogspot.com

اُمت مسلمہ پر کتنا بڑا احسان ہے؟...... یہ نہ ہوتے تو آج دشمنان اسلام مسلمانوں کو کچھ بھی نہ سمجھتے...... اور انہیں کافی حد تک مٹا دیتے...... جس طرح تا تاریوں نے علاقوں کے علاقے مسلمانوں سے خالی کرا دیئے تھے...... اور اُن کا سیلاب رو کے نہیں رکتا تھا......

آج کے دشمنان اسلام نے مسلمانوں کے خلاف ایسی جنگی طاقت بنالی ہے کہ...... بظاہر اُس کا مقابلہ ممکن نظر نہیں آتا...... ایسے وقت میں تن آسان لوگ دینی کتابوں سے وہ عبارتیں ڈھونڈ لاتے ہیں کہ...... جب مقابلے اور مقاومت کی طاقت نہ ہو تو جہاد فرض نہیں ہوتا...... تب اللہ تعالیٰ کا ایک سچا عاشق، اللہ تعالیٰ کا فدائی بن کر اُٹھتا ہے اور ایسا کام کرتا ہے کہ...... کفار کہنے لگتے ہیں کہ ہمارے پاس ان کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے...... سبحان اللہ! ایٹم بموں اور ہائیڈروجن میزائلوں کے مالک...... سیاروں، سیارچوں اور بحری بیڑوں کے مالک خود کو...... ایک فدائی مجاہد کے سامنے بے بس محسوس کرتے ہیں...... تب قرآن مجید کی جہادی آیات مسکرانے لگتی ہیں کہ...... اے مسلمانو! جان تو لگا کر دیکھو، جہاد تب بھی ممکن تھا جب بدر کے میدان میں تمہارے پاس مکمل تلواریں نہ تھیں...... اور جہاد آج بھی ممکن ہے جب تمہارے پاس غزوۂ بدر کے جوان اور کڑیل بیٹے موجود ہیں...... ارے! جان تو لگاؤ، اپنے محبوب رَب سے ملاقات کا شوق تو دل میں اُٹھاؤ...... یہ وہ شوق ہے جو تمہیں پاک کر دیتا ہے، یہ وہ جنون ہے جو تمہیں بہت طاقتور بنا دیتا ہے......

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴾

سورۂ فاتحہ کا خاص الخاص ورد جس کا تذکرہ پہلے گذر چکا ہے...... وہ ''وردالسعادۃ'' ہے...... اس ورد کے بارے میں لکھا ہے کہ اسے وہی خوش نصیب شخص اختیار کرتا ہے جو اہل مشاہدہ میں سے ہو...... یعنی جس کے دل کی آنکھیں کھلی ہوں...... اچھا تو یہ ہے کہ یہ ورد ہمیشہ کیا جائے تاکہ قرآن مجید اور خاص سورۂ فاتحہ کے ساتھ مضبوط ربط اور تعلق نصیب رہے...... مگر جن کے پاس فرصت کی کمی ہو وہ کم از کم چالیس دن اسے اپنا معمول بنالیں...... حضرت امام غزالی رحمہ اللہ نے اس ورد کے فضائل اور خواص پر چند اشعار لکھے ہیں...... ان میں اس ورد کے جو خواص بیان فرمائے ہیں ان میں سے دس درج ذیل ہیں۔

(۱) رزق کی برکت

(۲) تمام مقاصد کا حصول

(۳) کسی سے بھی کوئی معاملہ ہو اسکا حل

(۴) حوائج کا پورا ہونا

(۵) دشمنوں اور مخالفوں کی سازشوں سے حفاظت

(۶) عزت و مرتبے میں ترقی

(۷) رعب کا نصیب ہونا، دشمنوں پر ہیبت طاری ہونا

(۸) حفاظت کے پردے نصیب ہونا

(۹) توفیق اور خوشیوں کا ملنا

(۱۰) ہر طرح کے شر، تنگی، فقر و فاقہ، حکام کے ظلم سے حفاظت

طریقہ وہی ہے کہ..... سورۂ فاتحہ فجر کے بعد تیس بار، ظہر کے بعد پچیس بار، عصر کے بعد بیس بار، مغرب کے بعد پندرہ بار، عشاء کے بعد دس بار۔

booksazhar.blogspot.com

ترجمہ سورۃ الفاتحہ

از:

حضرت مولانا فتح محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ انصاف کے

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا

دن کا حاکم۔ اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ

سیدھے رستے چلا۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

احادیث مبارکہ

سبع مثانی اور قرآن عظیم

حضرت ابو سعید بن المعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

''میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے کوئی جواب نہ دیا۔ (نماز سے فارغ ہو کر میں حاضر خدمت ہوا اور) عرض کیا:

''یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا (اس لئے نہ آسکا)۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ﴿اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ﴾؟''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے قرآن مجید کی (مقام ومرتبہ کے لحاظ سے) سب سے بڑی سورت نہ سکھا دوں؟''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اور جب ہم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا:

''یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تجھے قرآن مجید کی سب بڑی سورت سکھاؤں گا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''وہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ ہے، یہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔''

(صحیح البخاری۔ کتاب فضائل القرآن، باب فاتحۃ الکتاب، ص:۹۴۶، حدیث رقم: ۵۰۰۶۔ط، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

booksazhar.blogspot.com

زہر جاتا رہا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''ہم سفر کے دوران ایک منزل پر ٹھہرے، ایک باندی آئی اور اس نے کہا: قبیلہ کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے اور ہمارے قبیلہ کے لوگ موجود نہیں، کیا تم میں سے کوئی دم کر سکتا ہے؟''

ایک آدمی اس کے ساتھ چل پڑا، ہم اسے دم کرنے میں ماہر نہیں سمجھتے تھے، لیکن اس نے دم کیا تو سردار کو شفاء مل گئی۔ سردار نے اس کو تیس بکریاں دینے کا حکم دیا اور ہمیں دودھ پلایا۔ جب دم کرنے والا لوٹا تو ہم نے اس سے پوچھا:

''کیا آپ پہلے سے اچھا دم کرنا جانتے تھے اور کیا آپ پہلے دم کرتے رہے ہیں؟''

وہ بولے: ''نہیں، میں نے تو صرف ام الکتاب (یعنی سورۃ الفاتحہ) پڑھ کر دم کر دیا۔''

ہم نے کہا: (ان بکریوں کے بارے میں فی الحال) کوئی فیصلہ نہ کرو، جب تک ہم مدینہ پہنچ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لیں۔''

پھر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سارا قصہ ذکر کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ تم کیسے کہتے ہو کہ سورۃ فاتحہ بھی ایک منتر ہے؟ (نہیں، بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا کلام برحق ہے)...... (بکریوں کو) آپس میں تقسیم کر لو اور میرا بھی حصہ نکالنا۔''

(صحیح البخاری۔ کتاب فضائل القرآن، باب فاتحۃ الکتاب، ص:۹۴۶، حدیث رقم: ۵۰۰۷۔ ط، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

افضل ترین سورۃ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے، (ایک منزل پر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑاؤ ڈالا تو ایک

booksazhar.blogspot.com

شخص نے آپ ﷺ کے قریب میں پڑاؤ کیا۔ آپ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمہیں قرآن کی افضل ترین سورت نہ بتاؤں؟۔''

اس نے کہا: ''کیوں نہیں، ضرور۔''

''آپ ﷺ نے ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ (یعنی سورۃ فاتحہ) تلاوت فرمائی۔''

(الترغیب والترھیب۔ کتاب قراءۃ القرآن، باب الترغیب فی قراءۃ سورۃ الفاتحۃ وماجاء فی فضلھا، ج: ۲، ص: ۲۳۹، حدیث رقم: ۳۔ ط، وحیدی کتب خانہ، بشاور)

بندے اور رب کے درمیان آدھی آدھی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو (یہ) ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''میں نے نماز (یعنی سورۃ فاتحہ کی قرأت) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے۔''

ایک اور روایت میں ہے:

(اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:)

''سورۂ فاتحہ کا نصف میرے لئے ہے اور نصف میرے بندے کے لئے۔ پس جب بندہ کہتا ہے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾

تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''میرے بندے نے میری تعریف کی۔''

اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ''میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔''

booksazhar.blogspot.com

پھر جب بندہ کہتا ہے: ﴿ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾

تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ''میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی۔''

اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے۔''

اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ﴾

تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''یہ میرے بندے کے لئے ہے، اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مانگے۔''

(الترغیب و الترهیب۔ کتاب قراء ۃ القرآن ، باب الترغیب فی قراء ۃ سورۃ الفاتحۃ و ماجاء فی فضلها ، ج: ۲ ،ص: ۲۳۹ ، حدیث رقم: ۴۔ط ،وحیدی کتب خانہ ، بشاور)

تورات کی جگہ سورۃ فاتحہ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مجھے تورات کی جگہ سات آیتیں (سورۃ فاتحہ) عطا کی گئیں اور زبور کی جگہ مئین عطا کی گئیں اور انجیل کی جگہ مثانی، اور مجھے فضیلت والی چیز کے ساتھ فضیلت عطا کر دی گئی۔''

(''مئین'' سے مراد قرآن کریم کی وہ سورتیں جن کی آیات سو یا سو سے کچھ زائد ہوں اور ''مثانی'' ان سورتوں کو کہا جاتا ہے جن کی آیات ایک سو سے کم ہوں۔)

(الترغیب و الترهیب۔ کتاب قراء ۃ القرآن ، باب الترغیب فی قراء ۃ سورۃ الفاتحۃ و ماجاء فی فضلها ، ج: ۲ ،ص: ۲۴۰ ، حدیث رقم: ۶۔ط ،وحیدی کتب خانہ ، بشاور)

booksazhar.blogspot.com

ہر مرض سے شفاء

حضرت عبدالملک بن عمیر سے مرسلاً روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''فاتحۃ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) میں ہر مرض کی شفاء ہے۔''

(مشکوٰۃ المصابیح / کتاب فضائل القرآن ، الفصل الثالث / ص۱۸۹/ط ، قدیمی کتب خانہ کراتشی)

دو نور

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں:

''حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ انہیں اپنے اُوپر کی جانب ایک تیز آواز سنائی دی۔ انہوں نے سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا:

''یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے۔ آج سے پہلے اسے کبھی نہیں کھولا گیا۔''

پھر اس دروازے سے ایک فرشتہ نازل ہوا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا:

''یہ ایک فرشتہ ہے جو آج زمین پر اترا ہے اور آج سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اُترا۔''

اس فرشتے نے (حاضرِ خدمت ہو کر) سلام کیا اور عرض کیا:

(یارسول اللہ!) آپ کو ایسے دو نوروں کی خوشخبری ہے جو صرف آپ کو عطاء کئے گئے ہیں، آپ سے پہلے کسی نبی کو وہ نور عطاء نہیں ہوئے۔ (۱) فاتحۃ الکتاب (۲) سورۂ بقرہ کی آخری آیات۔ ان دونوں میں سے آپ ایک حرف بھی تلاوت کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ کا سوال پورا فرمائیں گے۔''

(مشکوٰۃ المصابیح /کتاب فضائل القرآن ، الفصل الاول / ص ۱۸۵/ ط ، قدیمی کتب خانہ کراتشی)

booksazhar.blogspot.com